27065- غسل جنابت میں سر کا مسح اور خلال کرنا کافی نہیں

سوال

سوال نمبر (2648) کے جواب میں غسل جنابت میں بال دھونے کا طریقہ بیان ہوا ہے، لیکن کیا صرف بالوں پر مسح اوران کا خلال کرنا کافی ہے کیونکہ ہر بار بال دھو کر بالوں کو خشک کر کے خوبصورت بن کر اپنے خاوند کے سامنے آنے میں مشقت پیش آتی ہے ؟

پسندیدہ جواب

غسل جنابت میں سارے بدن کا دھونا واجب ہے، اوراس میں بال بھی شامل ہیں، غسل عضو پر پانی بہانے کا نام ہے.

دیکھیں : الشرح الممتع (128/1).

اس لیے بالوں پر پانی بہانا اور نیچے تک پہنچانا ضروری ہے، صرف بالوں پر مسح کرنا کافی نہیں، کیونکہ یہ دھونا شمار نہیں ہوتا، اور پھر واجب تو دھونا ہے نہ کہ مسح.

عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا بیان کرتی ہیں کہ :

"جب رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم غسل جنابت فرماتے توسب سے پہلے اپنے ہاتھ دھوتے اور اپنے دائیں ہاتھ سے بائیں پر پانی ڈالتے اوراپنی شرمگاہ دھوتے، پھر نمازوالا وضوء کرتے، اور پھر پانی لے کر اپنے بالوں کی جڑوں تک پہنچاتے حتی کہ جب دیکھتے کہ بال تر ہو چکے ہیں تو پھر اپنے سر پر تین چلو بھر کر پانی ڈالتے، پھر سارے جسم پر پانی بہاتے اور بعد میں اپنے پاؤں دھوتے"

صحیح مسلم حدیث نمبر (474).

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالی اس حدیث کی شرح کرتے ہوئے کہتے ہیں :

غسل جنابت میں بالوں کے نیچے تک پانی پہنچانا واجب ہے، چاہے بال بہت ہی زیادہ ہوں.

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا بالوں میں اپنی انگلیاں ڈالنا اور تین بار چلو بھر کر پانی ڈالنے سے یہی اخذ کیا جاتا ہے کہ یہ بالوں کی جڑیں تر کرنے کے بعد ہے. اھ

دیکھیں : شرح بلوغ المرام صفحہ نمبر (399).

شیخ عبدالعزیز بن باز رحمہ اللہ :

جو عورتیں غسل جنابت میں اپنے سر دھونے میں حرج محسوس کرتی ہیں ان کی راہنمائی کے لیے یہ کہا جاتا ہے کہ وہ اپنے سارے سر پر تین چلو پانی ڈالنا ہی کافی ہے، اوراس کی کوئی ضرورت نہیں کہ وہ اپنے بالوں کی حالت کو بدلے جس میں اسے مشقت ہوتی ہو، اس کے ساتھ ساتھ یہ بھی بیان کیا جائے کہ جب عورتیں احکام شریعت پر عمل کرنے میں صبر کریں تو ان کے لیے اجر عظیم اور بہتر انجام ہے اوراچھی اور بہتر اور ابدی زندگی کا حصول ہے"

دیکھیں : مجموع فتاوی الشیخ عبدالعزیز بن باز رحمہ اللہ(236/6).

مزید تفصیل کے لیے سوال نمبر (34776) کے جواب کا مطالعہ ضرور کریں.

واللہ اعلم.